ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ
لازوال

بھارت اور بھوٹان پہلے کراس بارڈر ریل لنک کے لیے مقام کو حتمی شکل دینے پر متفق

ایم این این

نئی دلی/// ہندوستان اور بھوٹان نے سرحد پار رابطے پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے متعدد شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا اور دونوں ممالک کے درمیان پہلے سرحد پار ریل رابطے کے حتمی مقام کے سروے پر بھی اتفاق کیا۔ یہ پیر کو وزیراعظم نریندر مودی اور بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسار نامگیل وانگچوک کے درمیان ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔ پی ایم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "بھوٹان کے بادشاہ، جگمے کھیسر نمگیل وانگچک کا ہندوستان میں خیرمقدم کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ ہم نے ہندوستان بھوٹان کے منفرد اور مثالی تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر بہت گرمجوشی اور مثبت بات چیت کی۔ ہندوستان اور بھوٹان کے مشترکہ بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے تجارت، ٹیکنالوجی، سرحد پار رابطے، باہمی سرمایہ کاری، تعلیم اور عوام کے درمیان رابطوں پر دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستانی ریلوے کے ذریعہ ریل لنک کے ابتدائی انجینئرنگ-کم-ٹریفک سروے کی کامیاب تکمیل کو نوٹ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دونوں فریقوں نے بنارہاٹ (مغربی بنگال) اور سامتسے (بھوٹان) کے درمیان ریل رابطہ قائم کرنے پر غور کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ ہندوستان اور بھوٹان نے بھوٹان اور ہندوستان کے درمیان درنگا (آسام) اور سمدرپ جونگکھر (بھوٹان) کو امیگریشن چیک پوسٹ کے طور پر نامزد کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے تاکہ رابطے کو بڑھانے اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے زمینی راستے سے تیسرے ملک کے شہریوں کے داخلے اور باہر جانے میں آسانی ہو۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی حکومت گیالسنگ پروجیکٹ کے تحت ہنرمندی کی ترقی اور صلاحیت سازی کے شعبے میں 'رعایتی مالی اعانت' کی بھوٹان کی درخواست پر مثبت طور پر غور کرے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہلدی باری (مغربی بنگال) - چلاہاٹی (بنگلہ دیش) ریل روٹ کو بھوٹان کی بنگلہ دیش کے ساتھ تجارت کے لیے ایک اضافی تجارتی راستے کے طور پر بھی نامزد کیا جائے گا۔ ہندوستانی حکومت بھوٹان کے 12 ویں اور 13 ویں پانچ سالہ منصوبوں کے درمیان ہندوستانی حکومت کے تعاون سے منصوبوں اور اسکیموں کے لئے پل فنانسنگ فراہم کرے گی۔ دونوں ممالک نے تجارتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ ہندوستان اور بھوٹان ماحولیات کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے فریم ورک ایم او یو کے تحت ماحولیاتی تحفظ، جنگلی حیات کے تحفظ، جنگلات میں باہمی تعاون کے فریم ورک کو مضبوط کرنے کے لیے بھی کام کریں گے، خطے کے ماحولیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے مشترکہ عزم پر زور دیتے ہوئے مشترکہ بیان کے مطابق، بھوٹانی شہریوں کی معیاری طبی تعلیم اور تربیت تک رسائی کو یقینی بنانے کی کوشش کے طور پر آسام کے میڈیکل کالجوں میں بھوٹانی طلباء کے لیے ایم بی بی ایس کی اضافی نشستیں مختص کی جائیں گی۔ ہندوستان اور بھوٹان نے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے بھوٹانی طلباء کے لیے سفیر کے اسکالرشپ کے تحت اخراجات کو دوگنا کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

بھارت ہمارا ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر ہے

ہند۔امریکہ 2+2 ڈائلاگ سے قبل وہائٹ ہاؤس کا بین

ایم این این

واشنگٹن ڈی سی/// وائٹ ہاؤس نے ہندوستان کو ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ کسی خاص بحران پر ملک کے موقف کا فیصلہ کرنے کے لیے اسے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی ہندوستانی حکومت پر چھوڑ دے گا۔ قومی سلامتی کونسل کے کوآرڈینیٹر برائے اسٹریٹجک کمیونیکیشن جان کربی نے کہا کہ اسرائیل کے بحران پر ہندوستان کے موقف کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر ہے اور مجھے لگتا ہے کہ آپ نے اسے مکمل طور پر اس وقت دیکھا جب وزیراعظم مودی یہاں تھے۔ جان کربی نے کہا کہ ہم یہ فیصلہ کرنا ہندوستانی حکومت اور وزیراعظم پر چھوڑ دیں گے کہ مشرق وسطی کو شامل کرنے کے لئے دنیا بھر میں کسی خاص بحران یا ہنگامی صورتحال پر ان کا موقف کیا ہوگا، لیکن وہ ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر ہیں، اور ہم "ہر ایک دن اس شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے وقف ہیں۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن 5 ویں ہندوستان-امریکہ 2+2 وزارتی مذاکرات میں شرکت کے لیے کل نئی دہلی پہنچنے والے ہیں۔ 2+2 وزارتی ڈائیلاگ 2018 سے ہر سال منعقد ہونے والا ایک سفارتی سربراہی اجلاس ہے، جس میں وزیر خارجہ اور وزیر دفاع ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں اور سیکرٹری خارجہ اور سیکرٹری دفاع امریکہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اسی دوران، ہندوستان کو دنیا بھر میں ایک اہم "اخلاقی آواز" قرار دیتے ہوئے، ہندوستان میں اسرائیلی سفیر نور گیلون نے حال ہی میں نئی دہلی پر زور دیا۔

طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا۔کاکڑ

ایم این این

اسلام آباد/// پاکستان کے نگراں وزیر اعظم انوارالحق کاکڑ نے بدھ کے روز کہا کہ 2021 میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ کاکڑ نے غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کی جاری مہم کو انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں سے جوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب طالبان اگست 2021 میں افغانستان کے اقتدار میں آیا تو ہمیں قوی امید تھی کہ افغانستان میں طویل مدتی امن قائم ہو گا۔ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی قطعی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "لیکن بدقسمتی سے، عبوری افغان حکومت کے قیام کے بعد، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں 60 فیصد اور خودکش حملوں میں 500 فیصد اضافہ ہوا ہے۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ ''گزشتہ دو سالوں میں اس المناک خونریزی میں 2,267 معصوم شہریوں کی جانیں جا چکی ہیں، جس کے ذمہ دار ٹی ٹی پی کے دہشت گرد ہیں جو افغان سرزمین کو استعمال کرتے ہوئے پاکستانیوں پر بزدلانہ حملے کر رہے ہیں۔ اس دوران 15 افغان شہید ہوئے۔ خودکش حملوں میں ملوث افراد میں شہری بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ، اب تک، انسداد دہشت گردی مہم کے دوران پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے لڑتے ہوئے 64 افغان شہری مارے گئے۔ کاکڑ نے کسی مخصوص دہشت گردی کے حملے میں افغان شہریوں کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں گزشتہ ہفتے کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا، جن میں میانوالی ٹریننگ ایئر بیس پر حملے کی ذمہ داری تحریک جہاد پاکستان نے قبول کی اور گوادر میں گھات لگا کر حملہ کرنے کی ذمہ داری بلوچستان لبریشن فرنٹ نے قبول کی، جب کہ کسی گروپ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ ٹی ٹی پی کے مراکز افغانستان میں ہیں اور پاکستان کے خلاف اس کی سرگرمیوں میں اضافہ ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ افغان حکومت کی جانب سے ٹی ٹی پی کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کے بعد بھی، "پاکستان مخالف گروہوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی"۔ انہوں نے مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر کہا، "اس کے بجائے، چند واقعات میں، دہشت گردی کو فعال کرنے کے واضح ثبوت بھی سامنے آئے۔

بھارت کو برطانیہ کی محفوظ ملکوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا

ایم این این

لندن/// برطانیہ کی حکومت نے ہندوستان کو محفوظ ملکوں کی توسیعی فہرست میں شامل کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے، جس سے غیر قانونی طور پر ملک سے سفر کرنے والے ہندوستانیوں کی واپسی کے عمل کو تیز کیا جائے گا اور برطانیہ میں پناہ حاصل کرنے کے ان کے امکانات کو مسترد کیا جائے گا۔ بدھ کو ہاؤس آف کامنز میں پیش کردہ مسودہ قانون میں ہندوستان اور جارجیا کو فہرست میں شامل کیے جانے والے ممالک کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ برطانیہ کے ہوم آفس نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ملک کے امیگریشن سسٹم کو مضبوط بنانا اور تحفظ کے بے بنیاد دعوے کرنے والے لوگوں کی طرف سے بدسلوکی کو روکنے میں مدد کرنا ہے۔ برطانیہ کی ہوم سکریٹری سویلا بریورمین نے کہا کہ ہمیں بنیادی طور پر محفوظ ممالک سے برطانیہ کا خطرناک اور غیر قانونی سفر کرنے والے لوگوں کو روکنا چاہیے۔ اس فہرست کو وسعت دینے سے ہمیں زیادہ تیزی سے ایسے لوگوں کو ہٹانے کا موقع ملے گا جن کا یہاں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے اور یہ واضح پیغام جائے گا کہ اگر آپ یہاں غیر قانونی طور پر آتے ہیں تو آپ نہیں رہ سکتے۔ ہم اپنے غیر قانونی مائیگریشن ایکٹ میں اقدامات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں، جو کہ غیر قانونی نقل مکانی کے خلاف جنگ میں ایک کردار ادا کرے گا۔ یہ اقدام برطانوی وزیراعظم رشی سنک کے انگلش چینل کے پار خطرناک سفر کرنے کے بعد غیر قانونی طور پر ملک کے ساحلوں پر اترنے والے تارکین وطن کی "کشتیوں کو روکنے" کے وعدے کو پورا کرنے کے اقدامات کے مطابق ہے۔ ہوم آفس نے کہا کہ ہندوستانی اور جارجیائی چھوٹی کشتیوں کی آمد میں پچھلے سال کے دوران اضافہ ہوا ہے، حالانکہ ان ممالک کے افراد کو ظلم و ستم کا واضح خطرہ نہیں ہے۔ ہوم آفس نے کہا کہ "ان ممالک کو محفوظ سمجھنے کا مطلب یہ ہوگا کہ اگر کوئی فرد ان میں سے کسی ایک سے بھی غیر قانونی طور پر آتا ہے، تو ہم برطانیہ کے سیاسی پناہ کے نظام میں ان کے دعوے کو تسلیم نہیں کریں گے۔ 'برطانیہ کے ذریعہ محفوظ سمجھے جانے والے دیگر ممالک میں البانیہ اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ ساتھ یورپی یونین اور یورپی اکنامک ایریا ریاستیں شامل ہیں۔ کسی ملک کو صرف برطانیہ کی محفوظ ریاستوں کی فہرست میں شامل کیا جا سکتا ہے - جسے قانون سازی کے طور پر سیکشن 80AA کے نام سے جانا جاتا ہے - اگر ہوم سکریٹری مطمئن ہے کہ عام طور پر، اس کے شہریوں پر ظلم و ستم کا کوئی سنگین خطرہ نہیں ہے۔

بھارت شہریوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کر رہا ہے: پیوش گوئل

ایم این این

نئی دلی/// مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے نئی دہلی میں منعقدہ 'آئی ایس اے اسٹیل کانکلیو 2023' کے چوتھے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اپنی بڑھتی ہوئی آبادی کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے تسلیم کیا کہ 2030 تک سالانہ 300 ملین ٹن اسٹیل تیار کرنے کی خواہش کے ساتھ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اسٹیل بہت ضروری ہے۔ اس تقریب کا عنوان 'اسٹیل کی تشکیل دی پائیدار مستقبل' کے موضوع پر گفتگو کے ذریعے کیا گیا۔ کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانزم (سی بی اے ایم) کے بارے میں خدشات کو دور کرتے ہوئے، گوئل نے یقین دلایا کہ حکومت ہند نے یہ مسئلہ یورپی یونین اور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) کے ساتھ اٹھایا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی پروڈیوسروں اور برآمد کنندگان کے ساتھ منصفانہ سلوک کی اہمیت پر زور دیا اور اسٹیل کی صنعت کو نقصان پہنچانے والے غیر منصفانہ ٹیکسوں یا لیویز کی مخالفت کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر نے ترقی یافتہ ممالک میں اسٹیل کی صنعت کے لیے آزاد تجارتی معاہدے تک رسائی کو بہتر بنانے کی کوششوں کو مزید اجاگر کیا اور تجارتی معاہدوں میں املاک دانش اور ویلیو ایڈیشن کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہندوستان میں ایم ایس ایم ای سیکٹر کے لیے صنعت کی حمایت کو بھی تسلیم کیا اور اس شعبے کے لیے مسلسل وابستگی پر زور دیا۔ وزیر نے تعمیراتی شعبے میں اسٹیل کی صنعت کے کردار، ہندوستان کی ترقی اور ملک کو خود کفیل بنانے میں اس کے اثر و رسوخ پر روشنی ڈالی۔ گوئل نے معیار کے معیارات کے تئیں صنعت کی وابستگی اور صارفین کے لیے اعلیٰ معیار کی اسٹیل مصنوعات کو یقینی بنانے کے لیے کوالٹی کنٹرول آرڈرز کو بڑھانے کی ضرورت کی تعریف کی۔ مزید برآں، وزیر نے حفاظتی ڈیوٹی اور اسٹیل کی صنعت کو متاثر کرنے والے دیگر بین الاقوامی تجارتی معاہدوں سے متعلق خدشات کو دور کرنے کا وعدہ کیا۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان میں اسٹیل کی صنعت اس وقت تقریباً 20 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے، جو قومی جی ڈی پی میں کافی حصہ ڈالتی ہے۔ وزیر نے اپنے اعتماد کا اظہار کیا کہ اسٹیل کی صنعت نمایاں طور پر خود انحصاری کو بڑھا سکتی ہے کیونکہ ہندوستان اس شعبے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ صنعت کی ترقی اور کارکردگی حالیہ برسوں میں قابل ذکر رہی ہے، گوئل نے اسٹیل کے بڑے پروڈیوسروں سے صلاحیت میں توسیع اور پائیدار مینوفیکچرنگ کے طریقوں کے بارے میں اپنے منصوبوں کے بارے میں رائے حاصل کی۔ وزیر موصوف نے نوٹ کیا کہ ہندوستان اسٹیل کے خالص درآمد کنندہ سے خالص برآمد کنندہ بننے کی خواہش رکھتا ہے۔ خاص اسٹیل کے لیے پروڈکشن سے منسلک ترغیب اس سمت میں اٹھائے گئے اقدامات میں سے ایک ہے، جو اعلیٰ معیار کے اسٹیل کی تیاری کو فروغ دیتا ہے اور بین الاقوامی منڈی میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

پاکستان ٹیکس ریکوری کیلئے 'مزید اقدام' کرے۔آئی ایم ایف

ایم این این

اسلام آباد/// بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ٹیکس کی وصولی پر پاکستان سے مزید اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بین الاقوامی قرض دہندہ نے خوردہ فروشوں اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے انکم ٹیکس کی مزید وصولی کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ زرعی آمدنی پر انکم ٹیکس کی وصولی میں اضافہ کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے وفاقی حکومت اور صوبوں پر زور دیا ہے کہ ٹیکسوں کی وصولی کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹیکس وصولی میں کمی کی صورت میں دسمبر کے بعد خوردہ فروشوں پر فلسڈ ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔ ایف بی آر کو ریٹیلرز پر ٹیکس لگانے کی اسکیم متعارف کرانے کا اختیار دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف نے زراعت اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر پر ٹیکس لگانے کے لیے صوبوں سے مشاورت کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ آئی ایم ایف مشن نے ٹیکس پالیسی میں ترامیم اور ٹیکس میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے ایف بی آر کو تجاویز بھی دی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مانیٹری فنڈ نے کم ٹیکس وصولی والے شعبوں میں ایک موثر ٹیکسیشن پالیسی اور نفاذ کی تجویز دی ہے۔ ایف بی آر نے رواں مالی سال کے اختتام تک ریونیو پروجیکشن رپورٹ آئی ایم ایف ٹیم کو فراہم کر دی ہے۔ ایف بی آر کے ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف مشن ہفتہ تک ریونیو پروجیکشن رپورٹ پر جواب دے گا۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے آئی ایم ایف کو ٹیکس پالیسی اور ٹیکس انتظامیہ سے متعلق ٹاسک فورس کے بارے میں بھی بریفنگ دی ہے۔ پاکستان نے آئی ایم ایف کے ساتھ ٹیکس وصولی کو بہتر بنانے کے لیے ایف بی آر، بینکوں اور نادرا کی مدد سے ٹیکس چوروں کا ڈیٹا شیئر کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ معاہدہ مبینہ طور پر آئی ایم ایف حکام اور پاکستان کے درمیان پالیسی جائزہ مذاکرات کے دوران طے پایا تھا۔

اقوام متحدہ نے پاکستان سے افغان خواتین کے حقوق کے کارکنوں کی بے دخلی پر تشویش کا اظہار کیا

ایم این این

اقوام متحدہ/// اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان سے غیر دستاویزی تارکین وطن کی بے دخلی "سخت تشویشناک" ہے۔ سٹیفن دوجارک نے خاص طور پر انسانی حقوق اور خواتین کارکنوں کا ذکر کیا جنہیں افغانستان واپس آنے پر خطرات کا سامنا ہے۔ دوجارک نے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر افغان مہاجرین کی بے دخلی کے حوالے سے پاکستانی حکام سے رابطے میں ہیں۔ دریں اثنا، انہوں نے کہا، "ہم جبری بے دخلی، خاص طور پر افغانوں کی افغانستان واپسی سے متعلق واقعات پر انتہائی فکر مند ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "مجھے صورت حال کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اور جیسا کہ آپ نے اشارہ کیا، انسانی حقوق کے کارکنوں اور خواتین کے حقوق کو اہم خطرات کا سامنا ہے۔ مسٹر دوجارک نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر افغان عوام کی مکمل حمایت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بین الاقوامی تنظیموں اور انسانی حقوق کے حامیوں کا موقف ہے کہ افغان مہاجرین کو بے دخل کیا جا رہا ہے جب کہ ملک انسانی بحران کا شکار ہے۔ انسانی حقوق کے مبصرین کے مطابق، لاکھوں خواتین اور لڑکیوں کو زبردستی افغانستان واپس بھیجا جا رہا ہے، جہاں طالبان منظّم طریقے سے خواتین اور لڑکیوں کو تعلیم، کام اور دیگر انسانی حقوق سے محروم کر رہے ہیں۔ طالبان کے دوبارہ سر اٹھانے کے بعد، متعدد افغان پناہ گزینوں نے گروپ کی طرف سے جوابی کارروائی کے خدشات کے باعث پاکستان میں حفاظت کی تلاش کی۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اب خطرے کی گھنٹی بجا رہی ہیں اور اس خدشے کا اظہار کر رہی ہیں کہ ان پناہ گزینوں کو جبری افغانستان واپسی پر ہراساں اور ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

G7 وزرائے خارجہ نے چین کے غیر قانونی ٹیکنالوجی کی منتقل کے 'بدنام' طریقوں کا مقابلہ کرنے کا عہد کیا

ایم این این

بروسلز/// G 7 ممالک کے وزرائے خارجہ - برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، یورپی یونین اور ریاستہائے متحدہ نے غیر قانونی ٹیکنالوجی کی منتقلی کے چین کے 'بدنام' طریقوں کا مقابلہ کرنے اور اقتصادی جبر سے نمٹنے کا عہد کیا ہے۔ جی 7 ممالک کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم چین کی غیر منڈی کی پالیسیوں اور طرز عمل سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کی کوشش کریں گے، جو عالمی معیشت کو مسخ کر رہے ہیں۔ ہم غیر قانونی ٹیکنالوجی کی منتقلی یا ڈیٹا کے افشاء جیسے ناپاک طریقوں کا مقابلہ کریں گے۔ ہم اقتصادی جبر کے خلاف لچک کو فروغ دیں گے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کچھ جدید ٹیکنالوجیز کی حفاظت کی ضرورت جو تجارت اور سرمایہ کاری کو غیر ضروری طور پر محدود کیے بغیر ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے استعمال ہوسکتی ہیں۔ گروپ نے چین سے یوکرین کے خلاف جنگ میں روس کی مدد بند کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ بیان میں لکھا گیا، "ہم چین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بین الاقوامی برادری کے ایک ذمہ دار رکن کے طور پر کام کرے۔ اس سلسلے میں ہم یوکرین کی زیر قیادت امن عمل میں چین کی شرکت کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ ہم چین سے مزید مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ یوکرین کے خلاف جنگ میں روس کی مدد نہ کرے۔ روس پر اپنی فوجی جارحیت کو روکنے کے لیے دباؤ ڈالنے اور یوکرین میں منصفانہ اور دیرپا امن کی حمایت کرنے کے لیے۔ G7 وزرائے خارجہ نے چین سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کی پاسداری کرنے کے مطالبے پر بھی زور دیا اور جغرافیائی علاقوں کو تبدیل کرنے کی زبردستی کوششوں پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں کو مکمل طور پر برقرار رکھے۔ ہم مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین کی صورت حال کے بارے میں سنجیدگی سے فکرمند ہیں اور کسی بھی یکطرفہ کوششوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ اس نے مزید کہا، "ہم سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن (UNCLOS) کے آفاقی اور متحد کردار پر دوبارہ زور دیتے ہیں۔